صباغ ۔ رنگساز ۔ جصاص ۔ چونہ فروش ۔ حلوائی ۔ حذاء موچی ۔ قطان ۔ پنبہ فروش وغیرہ بھی رہ چکے ہیں ۔ اور ان ذرائع معاش کے اختیار کرنے میں عار محسوس نہیں فرمایا ۔ اور نہ یہ پیشے ان کے علمی ذوق و طلب اور تحقیق و جستجو اور تبلیغ وارشاد اور تصنیف و تدریس میں حائل رہے جو ہمارے جیسے بے بضاعتوں کے لئے باعث عبرت اور ذریعۂ رشد و استقامت ہیں ۔ معاشرے میں بعض علماء کرام کو ان کے اپنی علمی مشاغل میں ہمہ وقت مصروف رہنے اور کسی دنیوی مشغلے کی طرف توجہ نہ دینے کی بناء پر بعض سادہ لوح قسم کے لوگ 'بے کار' سمجھتے ہیں ۔ اس عندیہ کے جواب کے لئے ان مضامین کو مستقل کتابی صورت میں اس کا مطالعہ عوام وخواص دونوں کیلئے بہت مفید رہے گا اور اہل علم کیلئے تاریخی معلومات اور حقائق کا ایک بڑا منبع ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ——— (شیخ الحدیث مولانا) محمد حسن جان (مدظلہ) جامعہ امداد العلوم پشاور

غیر مسلم اور سیرت نگاری

سید دو عالم حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان رفیع اس قدر معزز اور مکرم ہے کہ اکثر علماء اسلام سیرت پر تقریر کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل شعر پڑھا کرتے ہیں ؎

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

بلکہ اکثر مسلمان تو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی بے وضو نہیں لیتے جیسا کہ سلطان شمس الدین التمش کا بیٹا سلطان ناصر الدین محمود اپنے ایک ملازم کو جس کے نام میں محمد تھا بے وضو ہونے کی حالت میں کسی دوسرے نام سے پکارا کرتا تھا ۔ اس لئے ایسے مقدس اور متبرک موضوع پر کسی غیر مسلم کو اجازت دینا اور پھر اس پر انعام کی بارش کرنا عظمت سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مجروح کرنا ہے ۔ اگر غیر مسلم سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دل سے تصدیق کرتے ہیں ۔ تو ان کو آپ پر ایمان لانے میں کونسی رکاوٹ ہے اس لئے سیرت کے موضوع پر قائم شدہ اداروں کو اس سے اجتناب ضروری ہے ۔ واللہ الموفق

(حضرت مولانا) قاضی محمد زاہد الحسینی (مدظلہ)

قادیانیت کے نئے حربے

مکرمی ! آپ کی خدمت میں ایک پمفلٹ جو "مولانا سمیع الحق جواب دیں" کے عنوان سے شائع ہوا ہے ۔ اور ہزاروں کی تعداد میں ملک بھر میں مفت تقسیم کیا گیا ہے ، بھیج رہا ہوں ۔ اسے مرزائیوں نے "انجمن تحفظ پاکستان" کے فرضی نام سے شائع کرایا ہے ۔ آپ نے جو قادیانیت کے ناپاک عزائم کے خلاف ایوان بالا میں آواز اٹھائی اور